السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی رشتہ دار ماہ رمضان میں فوت ہوگیا ہے۔ وفات سے پہلے وہ نماز اورزکوۃ کے ادا کرنے میں کوتاہی کرتا تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں کبھی حج نہیں کیا تھا تو کیا میرے لیے اس کی طرف سے حج کرنا اورزکوۃ ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص کبھی نماز پڑھتا اور کبھی چھوڑدیتا تھا تو اس کی طرف سے حج کیا جائے نہ زکوۃ ادا کی جائے۔ اس کے مسلمان قریبی رشتہ دار اس کے ترکہ کے وارث بھی نہیں ہوں گے بلکہ اس کے ترکہ کو مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کرادیا جائے کیونکہ ترک نماز کفر اکبر ہے جیساکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے ثابت ہے:

(العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر) (جامع الترمذي' الايمان' باب ما جاء في ترك الصلاة' ح: 2621)

''وہ عہد جو ہمارے اوران کے مابین ہے، وہ نماز ہے۔ جس نے اسے ترک کردیا اس نے کفر کیا۔''

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(بين الرجل وبين الشرك والكفر ترك الصلاة) (صحيح مسلم' الايمان' باب بيان اطلاق اسم الكفر الخ' ح: 82)

''آدمی اور شرک وکفر کے درمیان (فرق) ترک نماز (سے) ہے۔''

اسی طرح کتاب وسنت کے اور بھی دلائل ہیں جو ہماری بات پر دلالت کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمادے۔ سب کو نماز کی حفاظت واس پر استقامت اور ترک نماز کے اسباب سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ255

محدث فتویٰ